رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵ | سوموار ۲۰ ذی الحجہ ۱۴۰۱ھ، ۱۹ اخاء ۱۳۶۰ ہش، ۱۹ اکتوبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۳۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وحدانیتِ باری تعالیٰ اس کائنات کی بنیاد ہے

اسلام نے بنیادی طور پر صرف ایک مطالبہ کیا ہے کہ سوائے اللہ کے کسی سے تعلق نہ قائم کرو

مسجد اقصیٰ ربوہ میں سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ

ربوہ ۱۶ اخاء/اکتوبر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی اور نماز جمعہ سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ناسازی طبع کی وجہ سے مختصر خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور نے قریباً پندرہ منٹ کے مختصر مگر نہایت جامع خطبہ میں خدا تعالیٰ کے ساتھ انسان کے تعلق کی پوری فلاسفی کو نہایت ہی خوبصورت انداز میں بیان فرمایا۔

حضور نے فرمایا وحدانیتِ باری تعالیٰ اس کائنات کی بنیاد ہے۔ قرآن کریم پر جب ہم غور کرتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے سارے بیانات کو اپنی صفات سے باندھا ہوا ہے۔ جس صفت کے ماتحت کوئی حکم دیا اسی صفت کا وہاں پر اظہار کر دیا۔ حضور نے فرمایا کہ ایک مومن مسلم سے اسلام نے بنیادی طور پر صرف ایک مطالبہ کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ سوائے اللہ کے کسی کے ساتھ تعلق نہ قائم کرو، کسی اور کی طرف نہ متوجہ ہو، صرف اور صرف اسی پر توکل کرو۔ سارے وجود کو اللہ کو سونپ دو اور ساری قوتوں اور استعدادوں کو اس کی راہ میں خرچ کرو۔ حضور نے فرمایا کہ انسان کا اپنی قوتیں اور استعدادیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کا مطلب یہ بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو قوتیں اور استعدادیں انسان کو دی ہیں ان کی نشوونما اسی طرح کی جائے جس طرح نشوونما کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور پھر جب اللہ تعالیٰ مطالبہ کرے تو جس رنگ میں حکم ہو اس رنگ میں اپنی تمام قوتوں اور استعدادوں کو اس کے حضور پیش کر دیا جائے۔

حضور نے فرمایا کہ یہ طریق آسان بھی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان سے جو چاہا ہے وہ پیش کرنے کی صلاحیت اس کی فطرت میں رکھ دی ہے۔ جب اللہ نے یہ کہا کہ مجھ سے تعلق پیدا کرو تو اس کی فطرت میں اس کے مناسب حال سامان بھی رکھے گئے۔

(باقی ص۸ پر)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اپنی زبان مبارک سے حضور ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ: ۱۷ اخاء/اکتوبر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں مسجد اقصیٰ میں ناسازیٔ طبع کے باوجود خطبہ جمعہ دیا اور نماز پڑھائی۔ حضور نے خطبہ کے آغاز میں اپنی صحت کے بارے میں فرمایا:

طبیعت تو ٹھیک نہیں تھی۔ کچھ پیٹ میں تکلیف ہے۔ کچھ عضلات کھنچ گئے ہیں جسے MUSCLE PULL ہونا کہتے ہیں۔ چلنے پھرنے میں بھی درد ہوتی ہے۔ ویسے بھی درد کا احساس ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس کے باوجود میں آگیا ہوں کیونکہ جمعہ بھی ایک ملاقات کا سامان پیدا کرتا ہے۔ ہم ایک دوسرے کو دیکھ لیتے ہیں اور ایک دوسرے کے لئے دعائیں کرنے کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

ناسازیٔ طبع کے باعث حضور نے قریباً پندرہ منٹ کا مختصر خطبہ دیا اور ایک لمبے مضمون کی بڑی مختصر تمہید بیان کی۔ آخر میں فرمایا اس وقت اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔ تکلیف میں ہوں۔!

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۱۷ اخاء/اکتوبر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

پیٹھ میں کھچاؤ کی تکلیف ہے۔ ویسے طبیعت ٹھیک ہے۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کامل و عاجل عطا کرے اور آپ کو روح القدس کی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کے سالانہ اجتماع کے انتظامات مکمل ہو گئے

ربوہ کے خدام اپنے بھائیوں کے استقبال کے لئے مستعد اور چشم براہ ہیں:

سفر کی تکالیف برداشت کر کے اپنے آقا کے زندگی بخش کلمات سے فائدہ اٹھائیں

صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم محمود احمد صاحب کی نمائندہ "الفضل" سے گفتگو

ربوہ: ۱۷ اخاء/اکتوبر۔ صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم محمود احمد صاحب نے بتایا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ۳۷ ویں سالانہ اجتماع کے انتظامات مکمل ہو چکے ہیں اور ربوہ کے خدام اپنے بھائیوں کے استقبال کے لئے پوری طرح مستعد اور چشم براہ ہیں۔ صدر صاحب نے نمائندہ الفضل سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ ترین ارشاد کی روشنی میں جو بھرپور کوششیں کی گئی ہیں ان کے پیشِ نظر امید ہے کہ خدام ملک کے کونے کونے سے مجالس کی نمائندگی کے اعتبار سے پہلے سے بڑھ چڑھ کر تعداد میں آئیں گے۔

محترم صدر صاحب نے بتایا کہ مقام اجتماع ہر لحاظ سے اجتماع کے لئے تیار کر دیا گیا ہے۔ سٹیج بنا دیا گیا ہے۔ خیموں اور دیگر مقامات کے لئے جگہیں تقسیم کر دی گئی ہیں۔ عارضی بیت الخلاء اور پانی کے لئے پختہ ٹینکی تعمیر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ربوہ کے تمام خدام اپنے ہاتھوں سے تیار کردہ خیموں میں راتیں گزاریں گے جبکہ ہر ضلع کم از کم تین خود ساختہ خیمے تیار کرے گا۔ باقی خیمے

(باقی ص۸ پر)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ● قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۰ ذوالحجہ ۱۴۰۱ھ

۱۹ اخاء ۱۳۶۰ ہش

جہانِ اخروی میں بخل کی عبرتناک سزا

بخل کے مرض میں مبتلا انسان کو دنیا میں جو دُکھ اٹھانا اور ذلت برداشت کرنا پڑتی ہے وہ تو اپنی جگہ ہے اِس سے کہیں بڑھ کر ذلت اسے اگلے جہان میں اٹھانا ہوگی اور عذابِ الیم میں سے اسے گزرنا پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے سے کترانے اور بخل سے کام لینے والوں کو اگلے جہان میں اس کا بہرحال ہولناک خمیازہ بھگتنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ جہاں تک ایسے لوگوں کو اگلے جہان میں پیش آنے والی ذلت کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط

(آل عمران آیت ۱۸۱)

ترجمہ:۔ جن مالوں میں وہ بخل سے کام لیتے تھے قیامت کے دن یقیناً ان کا طوق بنایا جائے گا (اور ان کے گلوں میں ڈالا جائے گا)

اس ذلت کے بعد انہیں بتایا جائے گا کہ ان کے لئے دردناک عذاب مقدر ہے اور یہ کہ یہ شعلہ والا عذاب اس درجہ دردناک ہے جو سر تک کے چمڑے کو اکھیڑ دینے والا ہے اس پر وہ سخت خوفزدہ ہو جائیں گے اور تمنا کریں گے کہ اے کاش اگر ان کے لئے ممکن ہو تو سارا کا سارا مال خدا کی راہ میں دے کر اپنے آپ کو اس عذاب سے بچا لیں۔ گھبراہٹ کے عالم میں وہ اس سے بھاگنا چاہیں گے لیکن دوزخ کی شعلہ زن آگ انہیں اپنی طرف آواز دیکر بلائے گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ۝ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ۝

(المعارج آیات ۱۸، ۱۹)

ترجمہ:۔ دوزخ کی آگ بلائے گی اس کو جس نے پیٹھ پھیری اور روگردانی کی اور اس کو بھی جس نے مال جمع کیا اور اسے سینت سینت کر رکھا (اور اس میں سے راہ خدا میں کچھ خرچ نہ کیا)

وہ بھلا اس عذاب سے کیسے بھاگ سکتے ہیں۔ وہ بھاگنا چاہیں گے لیکن بھاگ نہ سکیں گے اور انہیں اوندھے منہ دوزخ میں گرایا جائے گا چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کی اس بے بسی اور بے چارگی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ۝ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ ۝ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ۝

(الیل آیات ۹ تا ۱۲)

ترجمہ:۔ اور جو بخل کرتا ہے اور پروا نہیں کرتا اور اچھی بات کو جھٹلاتا ہے تو ہم اسے تنگی کی طرف چلائیں گے اور اس کا مال اس کے کام نہ آئے گا۔ جب وہ (دوزخ میں) اوندھا گرے گا

پھر دوزخ میں ان کی جو حالت ہوگی اللہ تعالیٰ نے اس کا نقشہ بھی کھینچا ہے اور بتایا ہے کہ اس میں انہیں دردناک عذاب پہنچے گا اور یہ عذاب پہنچے گا بھی اس مال کے ذریعہ جو انہوں نے دنیا میں جمع کیا تھا اور اسے وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے پر کسی طرح آمادہ نہ ہوتے تھے اور جب انہیں انفاق فی سبیل اللہ کی ترغیب دلائی جاتی تھی تو وہ كَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ کی رو سے اسے جھٹلاتے تھے۔ اس امر کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب کے احبار اور رہبان کے انتہائی قابل اعتراض طرز عمل کے حوالہ سے کیا ہے۔ چنانچہ وہ مومنوں کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ط وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ط هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ۝

(التوبہ آیات ۳۴-۳۵)

ترجمہ:۔ اے مومنو! بہت سے احبار اور رہبان لوگوں کے مالوں کو ناجائز طور پر کھاتے ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں اور وہ لوگ بھی جو سونے اور چاندی کو جمع رکھتے ہیں اور اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے، ان کو دردناک عذاب کی خبر دے۔ (یہ عذاب) اُس دن (ہوگا) جبکہ اس (جمع شدہ سونے اور چاندی) پر جہنم کی آگ بھڑکائی جائے گی۔ پھر اُس (سونے اور چاندی) سے ان کے ماتھوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغ لگائے جائیں گے (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہ چیز ہے۔ جس کو تم اپنی جانوں کے لئے جمع کرتے تھے ان کا مزہ چکھو۔

ان سب آیات سے ظاہر ہے کہ بخل ایسی قبیح عادت ہے جو خدا تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے جو لوگ مال جمع رکھتے ہیں اور اسے خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے وہ اس دنیا میں خدا تعالیٰ کی ناراضگی مول لیتے ہیں اور اگلے جہان میں ان کے لئے انتہائی رسوا کن دردناک عذاب مقدر کیا جاتا ہے۔

اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں بخل کو سب سے بُری عادت (شُحٌّ هَالِعٌ) قرار دیا ہے اور اس کی مضرتیں بیان کر کے اس سے بچنے کی ان الفاظ میں تلقین فرمائی ہے:۔

وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلَىٰ أَنْ سَفَكُوا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ

(مسند احمد بن حنبل)

اور بخل سے بچو کیونکہ حرص اور بخل نے پہلوں کو ہلاک کیا، اس نے ان کو خونریزی پر آمادہ کیا اور ان سے قابلِ احترام چیزوں کی بے حرمتی کرائی۔

یہ حدیث ہم نے بطور نمونہ یہاں درج کی ہے ورنہ بڑی کثرت سے ایسی حدیثیں کتب احادیث میں ہمیں ملتی ہیں جن میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بخل کی مضرتوں کو کھول کھول بیان کیا ہے حتیٰ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بخل سے کام لینے والوں کو سرے سے مومن ہی شمار نہیں کیا ہے کیونکہ بخیل انسان انفاق فی سبیل سے متعلق خدائی احکام کا صریح منکر ہوتا ہے چنانچہ ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

لَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي قَلْبِ عَبْدٍ أَبَدًا

یعنی ایک بندہ کے دل میں بخل اور ایمان اکٹھے ہو ہی نہیں سکتے۔

اسی لئے ساتھ ہی خبردار فرمایا کہ بخیل انسان جنت میں داخل نہیں ہو سکے گا یعنی اس کا ظاہری ایمان اسے دوزخ میں داخل ہونے سے بچا نہیں سکے گا۔

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خَبٌّ وَلَا بَخِيلٌ وَلَا مَنَّانٌ

یعنی جنت میں تین قسم کے لوگ داخل نہیں ہونگے۔ ایک مکار دوسرے بخیل اور تیسرے احسان جتانے والا

الغرض بخل یعنی مال کو سینت سینت کر رکھنا اور اسے خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرنا بہت ہی خطرناک برائی ہے۔ یہ انسان کو دنیا میں بھی ذلیل و خوار کرنے اور معاشرہ میں قسم ہا قسم کی برائیوں اور معصیتوں کو جنم دینے کا موجب بنتی ہے اور اسی طرح آخرت میں بھی اسے ہولناک انجام سے دوچار کرنے کا موجب بنتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سپین میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیاں

مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ انچارج سپین

سفیر انڈونیشیا کی لڑکی کی شادی کی تقریب میں شمولیت

۶/۸۱ ۲۹ کو ہز ایکسیلینس سفیر انڈونیشیا SOERODJO SARNI کی لڑکی کی شادی کی تقریب تھی۔ خاکسار بھی مدعو تھا۔ دعوت بڑے وسیع پیمانہ پر تھی۔ اس موقعہ پر کئی ایک معزز مدعوئین کے تعارف اور تبلیغ احمدیت کا موقعہ ملا۔ سفیر ڈنمارک سے دیر تک گفتگو ہوتی رہی انہوں نے بتایا کہ آپ کی جماعت کا مجھے پہلے سے تعارف ہے اور کوپن ہیگن میں آپکی جماعت کی مسجد ہے۔ جب انہیں بتایا کہ سپین میں ۷۰۰ سال کے بعد جماعت احمدیہ سب سے پہلی مسجد تعمیر کر رہی ہے تو اس کا بھی انہیں پہلے سے علم تھا۔ کیونکہ پریس اور ٹیلی ویژن پر اس کا کافی چرچا ہو چکا تھا اس گفتگو میں تھائی لینڈ اور کیمرون کے سفراء بھی شامل تھے اور جماعت کے متعلق معلومات حاصل کرتے رہے۔ انہیں بتایا کہ جماعت احمدیہ یہ عقیدہ رکھتی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے اور ان کی آمد ثانی کی پیشگوئی حضرت اقدس کے وجود مبارک میں پوری ہوگئی۔

ڈائریکٹر جنرل SPACE انسٹی چیوٹ۔ وزارت خارجہ کے سیکرٹری صاحب اور انڈونیشیا کے طلباء کو احمدیت کا تعارف کرایا۔ اور زیر تعمیر مسجد احمدیہ پیڈرو آباد کے فوٹو دکھائے۔ اور سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے سنگ بنیاد رکھنے کی مبارک تقریب کے فوٹو دکھائے اور سب احباب بھی بے حد محظوظ ہوئے اور حضور انور کے نورانی چہرہ کو تصویر میں بھی دیکھ کر بے حد متاثر ہوئے۔

ڈاکٹر عبدالسلام فزکس نوبل پرائز کی آمد

۷ر جولائی کو مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب ایک انٹرنیشنل انرجی انسٹی چیوٹ کی طرف سے مدعو تھے۔ ۸ر جولائی کو میڈرڈ میں پریس کانفرنس تھی۔ خاکسار بھی اس میں شامل ہوا۔ ریڈیو۔ ٹیلی ویژن۔ اخباروں اور نیوز ایجنسیوں کے نمائندوں کو "اسلام کا تمدنی نظام" بطور تحفہ دیا۔ فولڈر اور "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" ٹریکٹ کتاب کے اندر رکھ دیا تھا۔ ان سے مسجد پیڈرو آباد کا بھی ذکر ہوا۔ اکثر کو اس کا علم ہی تھا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب سے ایک نمائندہ نے سوال کیا کہ آپ مذہبی انسان دکھائی دیتے ہیں۔ کیا اعلیٰ پایہ کا سائنسدان ایک وقت میں سائنسدان اور مذہبی بھی ہو سکتا ہے۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ جیسے خاکسار نے اور میرے ساتھ دوسرے ساتھیوں نے ثابت کیا ہے کہ کمزور نیوکلر توانائی اور طاقتور نیوکلر توانائی ایک ہی طاقت کا نام ہے ہماری کوشش ہے کہ ثابت کریں کہ الیکٹرک پاور اور کشش زمین بھی ایک ہی طاقت کا نام ہے۔ پھر آخر میں ہم اس نتیجہ پر پہنچنا چاہتے ہیں کہ سائنس آجکل جو توانائی کی چار اقسام شمار کرتی ہے وہ درحقیقت ایک ہی توانائی ہے اسی طرح میں ہر جگہ یہی اعلان کرتا ہوں کہ بنی نوع امت واحدہ بن جائے Unity of Humans۔

مکرم ڈاکٹر صاحب کی ملاقات سپین کے بادشاہ سے بھی ہوئی انہوں نے ان کو اور اعلیٰ حکام کو مشورہ دیا ہے کہ Toledo یا قرطبہ میں انٹرنیشنل انوسٹی گیشن سنٹر بنالیں اور عرب ممالک سے مالی مدد حاصل کریں تین زبانیں عربی۔ سپینش اور انگریزی سکھائی جائیں۔

علاقہ CASTILLAY LEON کے ریجن کی طرف سے ڈاکٹر صاحب لیکچر دینے کیلئے مدعو تھے Zigueza شہر میں تین دن تک سمپوزیم جاری رہا۔ دنیا کے سائنسدان مدعو تھے۔ وینزویلا کے انرجی کے وزیر SR. RIAMUNDO VILLEGAS علاقہ کے پریذیڈنٹ ANTONIO FER-NANDEZ۔ شہر کے میئر ڈاکٹر MARTINES Gomez اس علاقہ کے بشپ صاحب Ren. D. Jesus علاقائی پارلیمنٹ کے ممبر۔ اسی طرح دیگر معززین کو احمدیت سے متعارف کرایا گیا۔ کتاب اسلام کا تمدنی نظام۔ فولڈر۔ میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں بطور تحفہ دیا۔ اسی طرح پریس ٹیلی ویژن اور نیشنل ریڈیو کے نمائندوں کو بھی سلسلہ کے لٹریچر کا تحفہ پیش کیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس علاقہ کے تعلیم یافتہ معزز طبقہ کو وسیع پیمانے پر تبلیغ احمدیت کا موقعہ میسر آیا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کے بہترین نتائج مرتب فرمائے۔ غیر ملکی اہم فزکس سائنٹسٹ پروفیسروں کو بھی کتب مطالعہ کیلئے دیں۔ کولمبیا کے ڈاکٹر لے براؤن سے میڈرڈ تک اسلام کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔

قرطبہ میں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی آمد

۱۱ر جولائی کو محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب قرطبہ میئر کی طرف سے مدعو تھے۔ آپ بڑی پرانی جامع مسجد دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے اور محراب میں دو نوافل ادا کئے اس کے بعد کارپوریشن کی طرف سے ہی ہماری اپنی مسجد پیدرو آباد کے دکھانے کا انتظام تھا۔ وہاں دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کو ہدایت اور نور کا مرکز بنائے۔ اس کے بعد مکرم میئر D. Julio Anguita سے ملاقات کا وقت تھا۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے انہیں بھی انٹرنیشنل انرجی سنٹر قرطبہ میں کھولنے کی تحریک کی۔ پریس والوں۔ ٹیلی ویژن اور ریڈیو والوں نے آپ کا انٹرویو لیا اور اس امر کو نمایاں طور پر شائع کیا کہ ڈاکٹر صاحب جماعت احمدیہ سے تعلق رکھتے ہیں جو پیڈرو آباد میں مسجد تعمیر کر رہے ہیں۔ اس سفر میں میرے منجھلے بیٹے فضل الٰہی قمر بھی ساتھ رہے۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے مسجد کے نقشہ۔ عمارت کی وسعت اور محل وقوع کو دیکھ کر دلی خوشی کا اظہار کیا سیدنا حضور اطال اللہ بقاءہٗ و اطلع شموس طالعہ کی ذاتی توجہ اور عاجزانہ دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کا نہایت ہی مبارک گھر تیار ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر لمحہ اس مقام پر اپنے انوار و افضال اور برکات نازل فرماتا رہے آمین۔ محترم ڈاکٹر صاحب دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد جو قرطبہ کارپوریشن نے پیش کیا غرناطہ کے لئے روانہ ہوگئے۔ جہاں سے انہوں نے شام کو میڈرڈ واپس پہنچنا تھا۔

ایک ہسپانوی دوست کی بیعت

SR. GUILLERMO ONCINS کا مشن سے بہت ہی پرانا تعلق ہے۔ دل سے تو مسلمان تھے۔ اپنے حالات کی وجہ سے بیعت کرنے کی جرأت نہیں پاتے تھے۔ الحمدللہ۔ انہوں نے بیعت کر لی ہے۔ اللہ تعالیٰ بے حد مبارک کرے۔ انہیں سچا ایمان نصیب کرے۔ استقامت بخشے اور بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ ان کا اسلامی نام صفی الرحمان رکھ دیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں احمدیت کا فدائی بنائے۔ آمین۔

ملاقاتیوں کی آمد

اس عرصہ میں تعمیر مسجد کا کام دیکھنے کیلئے لنڈن سے مکرم چوہدری آفتاب احمد صاحب۔ مکرم پروفیسر نصیر احمد خان صاحب آف ویرووال مکرم سید وسیم احمد صاحب TRIESTE (لنڈن) ان کی معیت میں فلپائن کے ایک فزکس کے ڈاکٹر جوسے صاحب۔ مکرم داؤد احمد صاحب گلزار تشریف لائے۔ مکرم پروفیسر نصیر احمد خان صاحب اور سید وسیم احمد صاحب کے ساتھ ایک روز کیلئے غرناطہ بھی گیا۔ الحمراء میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے شمار سیاحوں کو جرمن۔ اطالوی۔ فرنچ انگلش اور ہسپانوی زبان میں فولڈرز تقسیم کرنیکی توفیق ملی۔ بس میں مسافروں کو ٹریکٹ تقسیم کئے۔ پروفیسر نصیر احمد صاحب اور سید وسیم احمد صاحب نے اپنی مسجد میں اذانیں بھی دیں اور دو نوافل بھی ادا کئے۔ ٹیکسی والے جو پیڈرو آباد لے جاتے ہیں ان کو بھی تبلیغ کا موقع ملا۔

تعمیر مسجد کا مبارک کام

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تعمیر مسجد کا کام تسلی بخش اور احسن رنگ میں ہو رہا ہے۔ چھتوں پر کھپریل ڈالے جا چکے ہیں اور فرش پر بھی ٹائلز (وغیرہ) لگ چکے ہیں۔ بڑی سڑک سے آنے جانے والوں کو ماشاء اللہ نظر آ رہی ہے۔ اردگرد کے علاقہ میں خصوصاً اور سارے سپین میں ہماری پیاری مسجد کی خوب شہرت ہو رہی ہے اور نیک دل لوگوں کا رجحان اسلام کی طرف ہو رہا ہے۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ۔

پیدرو آباد میں تبلیغ۔

پیدرو آباد کے قصبہ میں لوگ بہت محبت اور پیار کرنے والے ہیں۔ یہ ہمارے امام کی دعاؤں کا نتیجہ ہے ہم لوگوں کے گھروں میں بے تکلفی سے چلے جاتے ہیں۔ اور وہ اپنے پیار و محبت کی وجہ سے دودھ کافی وغیرہ اور لیمنیڈ پیش کرتے ہیں۔ ہمیشہ پوچھتے ہیں کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کب آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے وعدے پورے ہوں گے اور یہ لوگ اسلام میں داخل ہوں گے۔

قرطبہ میں احمدی نومسلم احباب کی تعلیم و تربیت

مکرم عبدالسلام صاحب مکرم محمد احمد صاحب مکرم عبدالکریم صاحب کو قرآن کریم اور نماز کا سبق دیا جاتا رہا۔ خطبات اور عام گفتگو میں ان کے سامنے احمدیت کی تعلیم بیان کی جاتی رہی۔

پرانی مسجد قرطبہ کے ماحول میں تبلیغ احمدیت

قرطبہ اور غرناطہ میں سینکڑوں ٹورسٹ آتے ہیں لیکن اس شہر میں چونکہ آثار قدیمہ ہیں صرف جامع مسجد (دنیا میں ڈھکی ہوئی سب سے بڑی مسجد ہے) اسے دیکھنے جاتے ہیں اور اس طرح مسجد کے اردگرد ہی اکثر ٹورسٹ گھومتے ہیں۔ ان میں ہمارے دنیا بھر کے مشنوں کے شائع شدہ فولڈرز ان کی اپنی زبانوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔ ان سے احمدیت کا ذکر ہوتا ہے تو بعض کو ہمارے مشنوں کا علم پہلے ہی ہوتا ہے۔ ارجنٹائن۔ میکسیکو۔ چلی اور کولمبیا کے بے شمار ٹورسٹ کو تبلیغ کا موقعہ ملا۔ ان کی زبان بھی ہسپانوی زبان ہے۔ عربوں۔ جاپانیوں۔ انگریزوں اور امریکنوں کو بھی تبلیغ کا موقعہ ملا۔

اللہ تعالیٰ انہیں اپنی معرفت عطا فرمائے اور سب لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی پر یقین کریں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آئیں اور قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کریں۔ آمین۔

سنڈے مارکیٹ میں تبلیغ

حسب معمول سنڈے مارکیٹ میں عطر فروخت کرتے ہوئے تبلیغ کا کافی موقعہ ملتا ہے اور کئی ایک نئے احباب سے تعارف ہوتا ہے۔ (باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مبلغ احمدیت مقیم قرطبہ (سپین) سے ایک انٹرویو

جماعتِ احمدیہ کی قرطبہ میں تین سالہ مساعی

نوٹ: ہمارے سپین کے مبلغ مکرم اقبال احمد نجم صاحب مبلغ قرطبہ کا انٹرویو سپین کے ایک اخبار کے رپورٹر نے لیا ہے جو وہاں کے اخبار CORDOBA میں چھپا ہے۔ اقبال احمد نجم صاحب نے اس کا ترجمہ کر کے بھجوایا ہے جو قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔ (وکالت تبشیر)

کچھ عرصہ سے مسلمانوں کی خبریں ہمارے شہر میں سنی جاتی ہیں۔ ان تمام خبروں میں کوئی ایک قدرِ مشترک ضرور ہے تبھی تو مختلف مسلمان فرقے قرطبہ میں قائم ہوتے جاتے ہیں۔ اس سے قبل زیادہ تعداد رکھنے والی جماعتوں کو مقامی ذرائع ابلاغ میں جگہ ملتی رہی ہے لیکن اس دفعہ ہم ان صفحات میں کسی ایسی اہم بات کو بیان نہیں کرنے لگے جسے گلیوں میں اشتہاروں کے ذریعہ سے مشتہر کیا جاتا ہے۔ جو بات ہم بیان کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ کس طرح ..... کوئی جماعت ہم میں قائم ہوتی ہے مثلاً جماعت احمدیہ کے مشن کو لے لیں۔ اس بات کو جاننے کے لئے ہم نے اُن کے یہاں کے انچارج مشن سے گفتگو کی ہے جو کہ شاہد ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ انہوں نے مذاہب میں خاص ڈپلومہ حاصل کیا ہوا ہے۔ اقبال احمد نجم جو جماعت احمدیہ سپین کے نائب امام ہیں انہوں نے بتایا کہ یہاں قرطبہ میں تین سال قبل مشن قائم ہوا تھا۔ سپین میں ہمارا اور بھی مشن ہے اور بیسیوں جگہ پر جماعت ہے۔ یہ جماعت شروع سے ہی آہستہ آہستہ بڑھتی رہی ہے اور حقیقت بھی یہ ہے کہ مذہبی جماعتیں اپنے عقائد کو منوانے کے لحاظ سے ابتدا میں چھوٹی ہوتی ہیں۔ آخر پھر پبلک انہیں جاننے لگ جاتی ہے اور قبول کر لیتی ہے۔ ہم چند اور جن ممبروں میں سے کچھ قرطبہ میں رہتے ہیں۔

س:۔ ہمارے شہر کو اپنا مرکز بنانے کے لئے کس وجہ سے چنا گیا ہے؟

ج:۔ قرطبہ کے احمدیوں کے انچارج نے جواب دیا کہ ہمارے امام (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) نے فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے چن لیا ہے اور یہ بھی سچ ہے کہ اس شہر میں اسلام ایک بار جڑ پکڑ چکا ہے۔ ہم مسجد بنانے کے لئے جگہ کی تلاش میں تھے۔ آخر ہمیں وہ جگہ پیدرو آباد میں مل گئی جہاں گزشتہ سال ۹ر اکتوبر کو بنیادی پتھر نصب کیا گیا تھا۔ یہ مسجد موجودہ سپین میں واحد مسجد ہے جو تعمیر ہو رہی ہے اور یہ اپنی مثال آپ ہوگی۔ امید کی جاتی ہے کہ دسمبر تک یہ مکمل ہو جائے گی۔ اس مسجد پر جماعت احمدیہ عالمگیر کی ۳ کروڑ پیسیتے کے قریب رقم خرچ ہو رہی ہے۔ مقصد یہ ہے کہ یہاں قرطبہ سے اسلام کی تجدید و احیاء کا کام ہو اور ہم اس غرض کے لئے جو کوشش کر رہے ہیں وہ دلائل و براہین کو اشاعت دینا اور پھیلانا ہے۔ گو مسجد کی تعمیر ابھی جاری ہے تاہم ہم نے رمضان المبارک کے اختتام پر وہاں جا کر پہلی بار نماز پڑھی تھی اور پھر عید الفطر بھی منائی تھی۔ ہم چاہتے ہیں کہ اسلام کی مکمل تعلیم سے لوگ بہت جلد آگاہ ہو جائیں۔

س:۔ کن ذرائع سے آپ اس کام کو چلا رہے ہیں؟

ج:۔ ہر سہ ماہی میں ہمیں مشن احمدیہ لنڈن سے تقریباً ایک لاکھ پیسیتے کی گرانٹ ملتی ہے اور ممبرانِ جماعت بھی اپنی مرضی سے کچھ چندہ ادا کرتے ہیں۔ چونکہ کام بہت ہے اس لئے ہمیشہ ہی مزید کی ضرورت رہتی ہے۔ ہم کتب اور پمفلٹ شائع کرتے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ اس کے ذریعہ پبلک ہمیں جاننے لگ جائے مشن احمدیہ میں مہمانوں کی بھی آمد و رفت رہتی ہے۔ مہمان نوازی ہماری جماعت کا شعار ہے اور اس طرح سے لوگ ہمارے متعلق واقفیت حاصل کرتے ہیں۔ (انہوں نے میرے ایک سوال پر بتایا کہ) ہماری جماعت کے زیادہ تر ممبر عطر و دیگر اشیاء کی فروخت پر گزارا کرتے ہیں۔ جیسے بھی ہو سب کام کرتے ہیں نائب امام نے کہا ..... کہ ہمارے مذہب میں کام کرنے کو اچھا سمجھا جاتا ہے .....

دوسری بات جو ہمارے نزدیک بڑی اہم ہے وہ یہ ہے کہ ہم اپنے اصولوں کے بڑے پکے ہیں۔ مثال کے طور پر روزانہ پنجگانہ نماز کا قیام ہے۔ اسی طرح دیگر ارکانِ اسلام ہیں جن پر عمل کرنا بہت ضروری ہے۔

س:۔ جماعت احمدیہ میں کون سے امور بنیادی حیثیت کے حامل ہیں جنہیں پروان چڑھانے کی آپ کوشش کرتے ہیں؟

ج:۔ ہم قرآن کریم کے حقائق کو دنیا میں قائم کرنا چاہتے ہیں اور صدیوں کے گزرنے کے ساتھ ساتھ جو اس کے معانی میں اشتباہ پیدا کر دیا گیا ہے اسے دُور کر کے اس کے اصلی چہرے کو صاف کر کے پیش کرتے ہیں۔ مثلاً ہم مذہب کی خاطر جنگیں لڑے جانے کے قائل نہیں ہیں اور اس بات پر بھی بڑی مضبوطی کے ساتھ قائم ہیں کہ الہامات کا سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ جبکہ دوسرے مسلمان اس بات کے قائل نظر نہیں آتے۔ ہماری جماعت اس بات پر پوری طرح متفق اور شاہد ہے کہ اللہ تعالیٰ اب بھی کلام کرتا ہے اور ہماری دعاؤں کو سنتا اور قبول کرتا ہے۔

س:۔ ہم جانتے ہیں کہ آپ کے مذہب میں الکوحل والی مشروبات کی قطعی ممانعت ہے اور نہ ہی سؤر کا گوشت آپ لوگ کھا سکتے ہیں اس کے متعلق آپ کچھ کہیں گے؟

ج:۔ جی ہاں یہ سچ ہے ..... "اسلام میں کھانے پینے کی اشیاء کے متعلق ایک فلسفہ ہے۔ اسلام کہتا ہے کہ ہمیں عمدہ چیزیں کھانی چاہئیں۔ جب وہ عمدہ (طیب) حالت میں ہو اس وقت انہیں کھانا چاہئیے اور ہر جہت سے سؤر ہمارے نزدیک نجس اور پلید ہے۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جب ایک شخص ایک خاص غذا استعمال کرتا ہے تو اس غذا کا اثر اس کے اخلاق پر بھی ظاہر ہوتا ہے۔ بس اسی وجہ سے ہم شراب بالکل نہیں پیتے کیونکہ یہ سوسائٹی کی تمام بُرائیوں کی جڑ ہے۔"

عورتوں کے متعلق ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ بہت زیادہ سختی نہیں کرتے۔ ہر مسلمان کو چار تک شادیاں کرنے کی اجازت ہے ..... انہوں نے بتایا کہ پہلی بیوی کی اجازت کے ساتھ اور جب کہ خاوند اُن کے درمیان عدل و انصاف کر سکے تب ایک سے زائد شادی کر سکتا ہے ..... اس سے ان کا مطلب یہ تھا کہ مالی طور پر اور معاملات میں اُن کے درمیان انصاف و عدل کرنے کی شرط کے ساتھ صرف اجازت ہے۔"

(روزنامہ کارڈوبا۔ سپین)

شاندار عید ملن پارٹی

پشاور: گذشتہ دنوں شام پونے چھ بجے مسجد احمدیہ سول کوارٹرز کے وسیع صحن میں جسے رنگ برنگی جھنڈیوں۔ بینرز۔ غباروں اور آرائشی دروازوں سے سجایا گیا تھا۔ مجلس خدام الاحمدیہ پشاور کی طرف سے پندرہویں صدی ہجری کی پہلی عید کے مبارک موقعہ پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لیے ایک شاندار عید ملن پارٹی کا اہتمام کیا گیا جس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے پانچ صد سے زائد مرد و زن اور بچوں نے انتہائی مسرت و انبساط کے ساتھ شرکت کی۔

اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس کے بعد حضرت اقدس کے دعائیہ اشعار پڑھے گئے تمام حاضرین پر وجد کی کیفیت طاری تھی اور جہاں لا الہ الا اللہ کے بے شمار پوسٹر روح کو گرما رہے تھے وہاں تمام شرکاء محفل بھی زیر لب اس کا ورد کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور اپنے خلوص کا اظہار کر رہے تھے۔

قائد مجلس خدام الاحمدیہ پشاور محترم نعیم احمد خالد نے حاضرین مجلس اور صدر اجلاس محترم مرزا مقصود احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور کو سپاسنامہ پیش کیا اور اس امر پر روشنی ڈالی کہ اس صدی میں اسلام اور احمدیت کا غلبہ خدا تعالیٰ کی طرف سے مقدر ہے آپ نے نوجوانانِ احمدیت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے انہیں خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کرنے کی تلقین کی اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے زندہ تعلق اور جماعت کے پیارے امام ہمام سے ذاتی تعلق بذریعہ خط و کتابت قائم کرنے کی ہدایت کی آپ نے حضرت اقدس کی صحت کے لیے خصوصی دعائیں اور صدقات پر بھی زور دیا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس موقعہ سے تین بکروں کی رقم بطور صدقہ حاضرین مجلس نے پیش کی۔

آخر میں صدر مجلس امیر جماعت احمدیہ پشاور نے اپنے خطاب سے نوازا اور جماعت پر اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کا ذکر کرتے ہوئے تمام حاضرین مجلس سے نظام سلسلہ اور نظام خلافت کے ساتھ تجدید وفا کا عہد دہرایا جو سیدنا حضرت مصلح موعود نے ۱۹۵۹ء خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر جماعت سے لیا تھا آپ کے خطاب کے بعد پُرسوز اجتماعی دعا کی گئی دعا کے بعد حاضرین محفل کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی جس کے بعد مغرب اور عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس تقریب میں نہایت شاندار نظم و ضبط کا مظاہرہ کیا گیا اور احمدیت سے فدائیت اور خلوص کا ولولہ انگیز مظاہرہ دیکھنے میں آیا۔

(شجاع الدین احمد منتظم اعلیٰ عید ملن پارٹی)

انصار اللہ کے سالانہ اجتماع سے قبل اپنا بجٹ سو فی صد ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں تاکہ آپ کی مجلس کا نام دعائیہ فہرست میں شامل ہو سکے۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی عبدالمجید صاحب منیب حلالپوری کی یاد میں

مکرم عبدالرشید صاحب عابد حلالپوری دارالعلوم شرقی ربوہ

اللہ تعالیٰ کا قانون ہے۔
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۔ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۔

جو کوئی بھی اس دنیا میں آتا ہے اس کے لئے ساعت مقرر ہے اور جب اس کا بلاوا آجاتا ہے۔ تو اس سے اس کو مفر نہیں ہوتا۔

حضرت اقدس ..... نے انسانی زندگی کی مثال برف کے ایک ڈلے سے دی ہے جس کو جتنا بھی محفوظ رکھ آخر اس نے پگھل پگھل کر ختم ہو جانا ہے۔ لیکن وہ لوگ بڑے خوش قسمت اور سعادت مند ہوتے ہیں جو اپنے مقصد پیدائش کو نہیں بھولتے۔ رضائے الٰہی کے لئے دن رات کوشاں رہتے ہیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو صحیح طور پر ادا کرتے ہیں اپنی حرکات و سکنات سے قال اللہ و قال الرسول کی عملی تعبیر و تفسیر بننے کے لئے ہر دم جدّ و جہد کرتے ہیں اور یہی تڑپ ہوتی ہے کہ رضائے الٰہی حاصل ہو اور معرفت الٰہی میں انتہائی مقام حاصل کریں۔ دنیا کی محبت ان پر غالب نہ ہو۔ کوئی دنیاوی لالچ ان کے قدموں میں لغزش پیدا نہ کرے۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوں۔ اور اپنے عزیز و اقارب کو قولاً و فعلاً اسی سانچے میں ڈھالنے کی سعی کریں اور اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کی عملاً تفسیر پیش کرنے والے ہوں۔

ان سعادت مندوں میں سے ایک میرے والد محترم مولوی عبدالمجید صاحب منیب حلالپوری بھی تھے والدی المحترم ۷ر جنوری ۱۹۰۶ء کو بمقام حلالپور تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم مولوی عبدالرحیم صاحب صاحبِ رویاء و کشوف بزرگ تھے جو جماعت احمدیہ مقتدر عالم سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب حلالپوری پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان کے برادر اکبر تھے۔

آپ بچپن سے ہی نہایت دیندار اور دینی تعلیم سے شغف رکھتے تھے۔ آپ نے اپنی زندگی کا آغاز دینی تعلیم میں اپنے دادا مولوی محمد بخش صاحب سے کیا جو جید عالم اور اپنے علاقہ میں مفتی تھے۔ اور درس نظامی سے فارغ التحصیل ہوئے۔ آپ کو آنکھ کھلنے کے ساتھ ہی علمی اور دینی ماحول میسر آیا۔ آپ نے طب کی تعلیم بھی حاصل کی اور اپنے علاقہ میں کامیاب طبیب تھے۔ گو آپ کا علاقہ جہالت میں ڈوبا ہوا تھا اور قدم قدم پر شرک نے ڈیرے ڈالے ہوئے تھے۔ مگر آپ کو رشد و سعادت اور عبادت الٰہی کی لگن بزرگوں سے وراثتاً ملی۔ بعد ازاں آپ کو بذریعہ رویاء صادقہ میں صداقت احمدیت کی خبر دی گئی۔ اپنے عم محترم حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب حلالپوری کے پاس قادیان آمد و رفت رہی جس سے احمدیت کی تعلیم سے متاثر اور مانوس تھے۔ کچھ عرصہ قادیان میں اپنے چچا صاحب کے پاس رہ کر تعلیم حاصل کی۔ آپ کے اساتذہ میں سے حضرت مولوی امام الدین صاحب گولیکی۔ حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی اور حضرت حافظ روشن علی صاحب بالخصوص قابلِ ذکر ہیں۔

دادا صاحب کی وفات کے بعد ۱۹۳۲ء کے رمضان میں آپ اعتکاف بیٹھے اور سلسلہ احمدیہ کے متعلق دعائیں اور استخارہ کیا۔ ایک رویاء کی بنا پر جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت امام الزمان کی زیارت ہوئی آپ کو انشراح ہو گیا۔ آپ نے خطبۂ عید میں قبول احمدیت کا اعلان کر دیا۔ چنانچہ ۱۹۳۲ء میں حضرت مصلح موعود کے عہد سعادت میں بیعت سے مشرف ہوئے۔ آپ نے خدمتِ اسلام کے لئے زندگی وقف کر دی اور قادیان میں ہی کچھ عرصہ رہ کر باقاعدہ تعلیم اور تربیت حاصل کی اور مرکز کے زیر ہدایت بطور معلم اصلاح و ارشاد مقامی خدمتِ دین کے لئے اپنی زندگی وقف کر دی اور قریباً چالیس سال آپ کو پاک و ہند کے مختلف مقامات پر تبلیغ کی توفیق ملی۔ بہت سی سعید روحیں آپ کے ذریعہ سے حلقہ بگوش احمدیت ہوئیں۔ اور کئی نئی جماعتیں آپ کے ذریعہ سے قائم ہوئیں۔ جن جماعتوں میں آپ نے کام کیا ان میں سے "دھاریوال ضلع گورداسپور۔ کوٹلی آزاد کشمیر۔ گوجرانوالہ شہر۔ چونڈہ چک ۱۵۲ سرگودھا منگوالی وغیرہ شامل ہیں۔

مرحوم میں بڑی ہی خوبیاں تھیں۔ آپ متقی۔ پارسا۔ دُعا گو اور نہایت منکسر المزاج طبیعت کے مالک تھے۔ سادہ لباس زیب تن کرتے تھے۔ زبان میٹھی تھی۔ آہستہ آہستہ نہایت دلنشیں انداز میں گفتگو فرماتے تھے۔ کسی کا دل نہیں دکھاتے تھے بایں ہمہ آپ بڑے غیور احمدی تھے۔ شعائر اسلامی کے سختی سے پابند تھے نظام جماعت کے ساتھ والہانہ تعلق رکھتے تھے۔ سلسلہ کے لٹریچر پر آپ کو عبور حاصل تھا دعاؤں پر زور دیتے تھے۔ آپ کی صحبت اور تربیت کا ہی اثر ہے کہ مجھے بھی آپ نے مدرسہ احمدیہ قادیان۔ میں داخل فرمایا۔ اور اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے اپنے فضل سے مجھے بھی ایک عرصہ تک خدمتِ دین کی توفیق دی۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔

گو آپ چند سال سے کمزور چلے آرہے تھے لیکن عام صحت اچھی رہی۔ جب صحت زیادہ کمزور ہو گئی تو محترم رائے امان اللہ صاحب بھٹی کے پاس قیام پذیر ہو گئے۔ رائے موصوف اور ان کے اہل خانہ نے آپ کی نہایت اخلاص سے مہمانداری کی اور ہر طرح آپ کے آرام کا خیال رکھا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

آپ صرف چند یوم ملیریا و نمونیہ سے چک احسان اللہ آباد۔ ضلع جھنگ میں صاحب فراش رہے۔ آخری وقت مقررہ آپہنچا اور آپ ۲۹ر اگست ۱۹۸۱ء یعنے ۲۹ر ظہور ۱۳۶۰ھش مطابق ۲۸ر شوال ۱۴۰۱ھ۔ ۱۳ر بھادوں ۲۰۳۸ بکرمی بروز ہفتہ دوپہر بارہ بجکر پینتیس ۳۵ منٹ پر ہمیں مغموم و محزون چھوڑ کر اپنے رفیق اعلیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کا جنازہ بذریعہ کار محترم رائے امان اللہ صاحب بھٹی ربوہ لائے اور ۳۰ر اگست کو بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ نماز جنازہ محترم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں پڑھائی اور سوگوار قلوب کے ساتھ دین احمدؐ کے ایک خاموش۔ متین جان نثار کو لحد میں اتارا گیا۔ قبر تیار ہونے پر آپ کے چچا زاد بھائی محترم مولوی محمد احمد صاحب جلیل استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ نے دعا کرائی۔ آپ نے اپنی یادگار ایک بیوہ۔ دو بیٹے (عبدالرشید عابد۔ عبدالوحید صاحب) دو بیٹیاں۔ تین پوتے۔ پانچ پوتیاں چار نواسے اور ایک نواسی چھوڑے ہیں

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم مرحوم والد محترم کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین اور ہمیں ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

امیر ہو کر غریبوں کی
خدمت کرو نہ خود پسندی سے ان
پر تکبر .....

مکرم ماسٹر علم الدین مرحوم

نیک پڑوسی بھی نعمتِ خداوندی ہوتا ہے۔ مکرم ماسٹر علم الدین مرحوم جو ۲۶ر اور ۲۷ر اگست کی درمیانی شب کو اپنے مولائے حقیقی کو پیارے ہوئے دارالرحمت شرقی میں میرے پڑوسی تھے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جب تک چلنے پھرنے سے معذور نہیں ہوئے مسجد میں باجماعت نماز کے لئے باقاعدہ تشریف لاتے رہے۔ محلہ بھر کے لوگوں کے لئے دعائیں اور بچوں کو بروقت اور مسلسل نصائح کرنے کا خیال رکھنا انکی طبیعت ثانیہ تھی۔ خصوصاً اپنے شاگردوں سے پر خلوص محبت رکھنا اور شفقت سے انہیں یاد رکھنا ان کے اخلاق کا ایک نمایاں پہلو تھا۔ میرے بچے جو ان کے شاگرد رہے اور پھر جماعتی انتظام کے ماتحت بیرون ملک چلے گئے ان کی بابت اکثر مسجد میں یا چلتے پھرتے ملاقات کے دوران پوچھتے اور دعائیں دیتے۔

مکرم ماسٹر صاحب کی بیگم صاحبہ یکم اپریل ۱۹۸۱ء کو وفات پا گئیں تو انہوں نے صبر کا اور راضی برضا رہنے کا عمدہ نمونہ پیش کیا۔ اس نیک جوڑے نے اپنی اولاد کی بھی اچھی تربیت کر رکھی ہے۔ ان کی ایک صاحبزادی جماعت احمدیہ پشاور کے سیکرٹری مال مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب کے عقد میں ہیں۔ مستورات میں خدمتِ دین کے کام کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ والدین کی وفات بھی اس راہ میں حائل نہ ہوئی والدین مرحومین کی طرف سے چندہ جات ادا کرنے کا خیال رکھتی ہیں۔ جزاھا اللہ تعالیٰ۔

مکرم ماسٹر صاحب مرحوم بوقتِ وفات اپنی انہی صاحبزادی کے ہاں پشاور میں مقیم تھے چنانچہ ۲۷ر اگست ۱۹۸۱ء کو جنازہ ربوہ میں لایا گیا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے اللہ تعالیٰ انہیں مغفرت فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں درجات کی بلندی سے نوازے اور مہجور دلوں کو صبر جمیل بخشے آمین۔

شبیر احمد
(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

الفضل آپ کا اپنا اخبار ہے۔ خود خرید کر پڑھیئے۔ نیز خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا

اجتماع

سینتیسواں سالانہ

۲۳، ۲۴، ۲۵ر اخاء ۱۳۶۰ ہش

اکتوبر ۱۹۸۱ء

بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار

ایوانِ محمود و احاطہ انصار اللہ مرکزیہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے

اطفال اس اجتماع میں سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات اور بزرگانِ سلسلہ کی نصائح سنیں گے اور علمی و ورزشی مقابلوں کے علاوہ ذکر الٰہی اور عبادات میں وقت گزاریں گے۔ (منتظم اشاعت سالانہ اطفال الاحمدیہ)

لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر علمی مقابلے

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع پر مندرجہ ذیل مقابلہ جات منعقد ہوں گے۔ مقابلہ معلومات دینیہ۔ مقابلہ حسن قرأت۔ تقریری مقابلہ معیار اوّل۔ تقریری مقابلہ معیار دوم۔ مقابلہ بیت بازی۔ مقابلہ حفظ قرآن اور انگریزی تقریری مقابلہ۔

عنوانات تقریری مقابلہ (معیار اوّل)

۱۔ جماعت احمدیہ کے ذریعہ ترقی دینِ حق۔
۲۔ حضرت اقدس اور کسرِ صلیب۔
۳۔ ذکرِ الٰہی۔ ۴۔ چودھویں صدی کی غیر معمولی اہمیت۔

عنوانات تقریری مقابلہ (معیار دوم)

۱۔ غزوات میں آنحضرت ﷺ کا خلق عظیم
۲۔ حضرت صاحبزادہ سید عبد اللطیف صاحب شہید۔ ۳۔ اسلام میں نظامِ خلافت۔ ۴۔ حضرت اقدس کی ایک عظیم پیش گوئی ..... خدا اسے قبول کرے گا ـــــ کی صداقت۔

عنوانات انگریزی تقریری مقابلہ

1. RELIGION IS ESSENTIAL FOR GOOD CITIZENSHIP.
2. DOWRY SYSTEM AS UNDERSTOOD IN OUR COUNTRY IS UNISLAMIC.
3. THE LAST SERMON OF THE MOUNTAIN ARAFAT IS A LANDMARK IN THE HISTORY OF MANKIND.

نوٹ:۔ معیار اوّل کے تقریری مقابلہ میں بی۔اے اور اس سے اوپر کی تعلیم کی لڑکیاں شامل ہوں گی۔ باقی معیار دوم میں۔ اس شرط کی پابندی نہ کرنے والی لڑکیوں کو مقابلہ میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

اطفالِ احمد سے ضروری گزارش

اطفال سے ہماری ضروری گزارش یہ ہے کہ آپ اپنا یہ مبارک اجتماع اس صورت میں کامیاب کر سکتے ہیں کہ آپ منتظمین سے تعاون کریں۔ اسلامی آداب کا خیال کریں۔ عمدہ اخلاق کا بہترین نمونہ دکھائیں اور نہایت غور اور نظم و ضبط سے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات اور بزرگانِ سلسلہ کی نصائح سنیں۔

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

اعلانِ نکاح

میری نواسی نعمانہ منّان بنت عطاء المنّان صاحب برادرِ اصغر مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری مرحوم کا نکاح ہمراہ میرے نواسے قاضی عرفان احمد ولد قاضی عبد الکریم صاحب بحق مہر پندرہ ہزار روپے مکرم حاجی خلیل الرحمٰن خان صاحب سیکرٹری رشتہ ناطہ پشاور نے میرے مکان واقعہ ارباب کالونی پشاور یونیورسٹی ٹاؤن پر روز جمعہ بوقت ۱½ بجے بوقت عصر پڑھا۔ لڑکی اور لڑکا دونوں مخلص صحابہ کرام کی اولاد ہیں۔ بزرگانِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خداوند کریم اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔

(میاں عبد اللطیف ولد میاں محمد حسن ارباب کالونی۔ پشاور یونیورسٹی ٹاؤن)

شکریہ احباب و درخواست دعا

میرے خسرِ محترم جناب ڈاکٹر محمد دین صاحب سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع دہاڑی کی وفات پر کثیر تعداد میں افرادِ خاندانِ حضرت اقدس و دیگر احباب و خواتین نے خود تشریف لا کر بذریعہ خطوط، قراردادہا، مضامین اور بذریعہ تار و ٹیلی فون تعزیت و اظہار ہمدردی فرمایا۔ جس کے لئے خاکسار اہلیہ اور جملہ لواحقین و پسماندگانِ مرحوم و مغفور ان کے ممنون ہیں اور شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ان کی وفات پر اندرون ملک و بیرون ملک سے کثیر تعداد میں خطوط موصول ہوئے ہیں۔ جن کا فرداً فرداً جواب دینا بوجہ مصروفیت مشکل ہے۔ لہٰذا بذریعہ تحریر ہذا ان جملہ کرمفرماؤں کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ خدا تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور ان پر اور ان کے اہل و عیال پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرماوے۔ آمین

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور اپنی رحمت خاص کے سایہ میں ڈھانپ لے اور جملہ لواحقین کو صبر و تسکین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

(چوہدری عبد الوحید سلیم ایڈووکیٹ سپریم کورٹ و ہائیکورٹ۔ ۱۵ ابرلش روڈ۔ نیلا گنبد۔ لاہور)

تقریری مقابلے برموقع سالانہ اجتماع انصار اللہ

سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقع پر انشاء اللہ العزیز امسال مندرجہ ذیل عنوانات پر تقریری مقابلہ ہوگا:۔

(۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی۔
(۲) حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی خدمتِ قرآن
(۳) تربیت اولاد۔
(۴) قدرتِ ثانیہ کے تیسرے مظہر کے دور کی تحریکات
(۵) قدرتِ ثانیہ کی برکات۔

ہر مقرر کو ۷ منٹ وقت دیا جائے گا جو اراکین انصار اللہ حصہ لینے کے خواہشمند ہوں وہ اپنے نام اپنی مجلس کے توسط سے ۳۰ ستمبر تک دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کو ارسال کر دیں۔ اس کے بعد کوئی نام قبول نہیں کیا جائے گا۔ حصہ لینے والے اراکین سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ مندرجہ بالا عنوانات میں سے کسی ایک پر پوری تیاری کے ساتھ اظہار خیال فرمائیں گے۔ مقررین کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں مرکز کو انتخاب کا حق حاصل ہوگا۔

(منتظم تقریری مقابلہ جات)

سالانہ اجتماع انصار اللہ

سالانہ اجتماع انصار اللہ (منعقدہ ۳۰۔ ۳۱ر اکتوبر و یکم نومبر ۱۹۸۱ء) میں تمام مجالس کی حاضری/نمائندگی لازمی ہے۔ تمام زعماء/زعماء اعلیٰ/ناظمین اضلاع و نگران حلقہ جات سے درخواست ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق محترم امراء صاحبان و صدران جماعت و مربیان کرام سے بھرپور تعاون کرتے ہوئے امسال سالانہ اجتماع میں نہ صرف مجالس کی نمائندگی سو فیصد بنائیں بلکہ ہر جماعت اور مجلس سے زیادہ سے زیادہ انصار، خدام و اطفال کو اس بابرکت اجتماع سے مستفیض کرنے کے لئے مرکز میں لائیں۔ انشاء اللہ امسال ہمارا سالانہ اجتماع انصار اللہ مسجد اقصیٰ سے ملحق جلسہ سالانہ کے میدان میں منعقد ہوگا۔ (قیادت عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- سپین صفحہ ۳ سے آگے

وہاں بھی بے شمار غیر ملکی آتے ہیں۔ ان کو دیگر زبانوں میں ٹریکٹ دیئے جاتے ہیں۔ ایک پاکستانی دوست کے گھر جاکر ملاقات اور احمدیت کی تبلیغ کی۔

عید الفطر کی تقریب

ہسپانوی اور پاکستانی احمدی بھائیوں نے مل کر عید منائی خطبہ میں بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ .....

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔

روزوں کی غرض تقویٰ کا حصول ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے تقویٰ جیسا انعام دیدیا۔ وہ کامیاب ہوگیا اور جس سے رب کریم و رحیم راضی ہوگیا اس کی زندگی کا مقصد پورا ہوگیا۔ اور اس کی سچی عید ہوگئی اور دنیا و آخرت میں سلامتی کی مبارک زندگی، حقیقی خوشی کی زندگی، خیر و برکت سے بھرپور زندگی نصیب ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حقیقی عید نصیب کرے

— آمین —

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

آٹھویں مرحلہ کے سات ماہ گزر گئے!

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا آٹھواں مرحلہ جاری ہے۔ سات ماہ گذر چکے ہیں۔ آٹھواں جاری ہے کیا تمام امراء "عالمگیر جماعت احمدیہ" نے اس بات کا جائزہ لے لیا ہے کہ وہ تدریجی بجٹ پورا کر چکے ہیں۔ اگر کوئی کمی رہ گئی ہے تو فوری توجہ فرمائیے مرکز کو آپ کے تعاون کی ضرورت ہے۔ اپنا قدم آگے بڑھائیے۔ جزاکم اللہ خیراً ؛

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

امیدوران ملازمت صدر انجمن احمدیہ کیلئے ضروری اطلاع

امیدواران ملازمت صدر انجمن کا امتحان جس کا اعلان اخبار الفضل مورخہ ۲۷/۹/۸۱ میں ہو چکا ہے۔ اس کا امتحان انشاء اللہ مورخہ ۲۱/۱۰/۸۱ بروز بدھ بوقت ½ ۸ بجے صبح اور انٹرویو ۲۲/۱۰/۸۱ بروز جمعرات بوقت ۱۲ بجے صبح ہوگا۔ امیدواران وقت مقررہ پر دفتر نظارت دیوان میں تشریف لے آئیں۔

کاغذ۔ قلم ہمراہ لائیں۔

(ناظر دیوان و صدر کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

دوسرا سالانہ کنونشن احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن پاکستان

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن پاکستان کا دوسرا سالانہ کنونشن مورخہ ۲۶ر اکتوبر ۱۹۸۱ء بروز پیر (خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع سے اگلے روز) ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔ کالجز اور یونیورسٹیز کے تمام احمدی طلباء سے شرکت کی درخواست ہے۔ نیز کنونشن سے قبل مقام اجتماع (خدام الاحمدیہ) میں واقع دفتر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن سے رابطہ قائم کر کے داخلہ ٹکٹ ضرور حاصل کریں۔

اہل علم احمدی احباب سے بھی درخواست ہے کہ کنونشن میں شریک ہو کر اس کی رونق کو دوبالا کریں۔ ٹکٹ زائر مقام اجتماع یا کنونشن کے روز ایوانِ محمود سے حاصل کی جاسکے گی۔

(سیکرٹری مرکزی آرگنائزنگ کمیٹی احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن پاکستان)

ناظمین کرام انصار اللہ

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۳۰، ۳۱ر اکتوبر اور یکم نومبر کو منعقد ہو رہا ہے اس لئے ناظمین سے گزارش ہے کہ اپنے اپنے ضلع کی مالی پوزیشن کو بہتر سے بہتر کرنے کی سعی فرمادیں تاکہ ضلع کی تمام مجالس اپنا بجٹ سو فیصد ادا فرمادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستِ دُعا

۱ میری والدہ محترمہ گزشتہ پندرہ بیس روز سے بیمار ہیں اور حالت تشویش ناک ہے۔

(فیض اللہ راولپنڈی)

۲۔ مکرم رفیق احمد صاحب ابن مکرم چودھری نذیر احمد صاحب گوندل آف بھڈال ضلع سیالکوٹ عرصہ ایک ماہ سے ایک پھوڑے کی وجہ سے بیمار ہیں۔

(عبد الحمید خان مربی سلسلہ سیالکوٹ)

۳۔ میرا آنکھوں کا اپریشن ہوا ہے اپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (سید امتیاز احمد انبالوی راولپنڈی)

۴۔ خاکسار عرصہ سے بعض عوارض میں مبتلا ہے اور جائیداد سے متعلق ایک مقدمہ بھی عدالت میں دائر ہے۔ (مظفر احمد بھٹی رحمت بازار ربوہ)

۵ خاکسار کے بیٹے عزیز کریم الدین کا انتڑیوں کا اپریشن ہوا ہے جو کامیاب نہیں ہوسکا۔ وہ چھ ماہ سے بیمار چلا آرہا ہے نیز میں خود بھی بعارضہ فالج بیمار ہوں

(شمس الدین صراف پورن نگر سیالکوٹ)

۶۔ میری بچی عزیزہ قرۃ العین چند یوم سے بعارضہ بخار بیمار ہے اور بڑے بھائی ملک پرویز احمد صاحب مغربی جرمنی میں بیمار ہیں اور ان دنوں ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

(ملک مبارک احمد۔ باغبانپورہ لاہور)

۷۔ میرے والد مکرم ڈاکٹر محمد حسین صاحب اوپل آف گجرات کافی عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا چلے آرہے ہیں اور ان دنوں سول ہسپتال جڑانوالہ میں زیر علاج ہیں۔

(محمد حنیف اویل بی فارمیسی۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور)

۸۔ ہماری مجلس کے ایک نہایت مخلص خادم مکرم جمیل احمد صاحب جاوید ابن مکرم قاضی شریف احمد صاحب بعارضہ یرکان بیمار ہیں۔ نیز ان کی والدہ کو ایک کندھے پر کینسر کی تکلیف ہے

(احباب ان سب کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں) (بشارت احمد مہر ملتان چھاؤنی)

دُعائے مغفرت

۲۲ ستمبر کو بوقت ساڑھے دس بجے صبح محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ سید احمد صاحب مرحوم سروسز ہسپتال لاہور میں ۷۰ سال کی عمر میں وفات پاگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون جنازہ پہلے مریدکے لایا گیا جہاں بعد نماز مغرب نماز جنازہ ادا کی گئی۔ پھر جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں دوسرے صبح کی نماز کے بعد محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین عمل میں آئی۔

مرحومہ مکرم قاضی خورشید عالم صاحب کی بھوپھی اور خوش دامن تھیں بڑی پابند صوم و صلوٰۃ تھیں نہایت ہمدرد اور ملنسار تھیں مرحومہ نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑے ہیں

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے (آمین)

(صفدر نذیر جاوید مربی سلسلہ مقیم مریدکے)

اعلان دار القضاء

مکرمہ۔ صغریٰ بیگم صاحبہ زوجہ منور احمد صاحب مکان ۴۰۷-E نشاط کالونی لاہور چھاؤنی۔ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے تایا مکرم حاجی بابو سراج الدین صاحب وفات پاگئے ہیں قطعہ ۳۷/۱۹ واقع محلہ دار النصر ربوہ مرحوم کے نام الاٹ ہے۔

میرے علاوہ مرحوم کا اور کوئی وارث نہیں ہے۔ لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ مذکور میرے نام منتقل کرنیکا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

نمایاں کامیابی

برادرم میر شریف احمد ابن مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم سابق مبلغ زیمبیا حال استاذ جامعہ احمدیہ نے ایف ایس سی (پری میڈیکل) میں ۷۰۰/۱۰۰۰ نمبر حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی کامیابی کو مزید کامیابیوں کا ذریعہ بنائے

(کریم الدین۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- خطبہ جمعہ

حضور نے فرمایا کہ یہ طریق اس لحاظ سے مشکل بھی ہے کہ خدا تعالیٰ نے شیطانی طاقتوں اور طاغوتی قوتوں کو اجازت دی ہے کہ جو لوگ خدا کی طرف منسوب نہ ہونا چاہیں اور دوری کی راہ اختیار کرنا چاہیں وہ ان کو ورغلائیں اور انہیں اللہ کی جنت کی بجائے اس کی ناراضگی کے جہنم کی طرف لے جائیں حضور نے فرمایا کہ اس لحاظ سے انسانی فطرت اور طاغوتی طاقتوں کے درمیان ایک کشمکش برپا رہتی ہے۔ انسان چونکہ کمزور ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے ایسا سامان کیا ہے کہ وہ اپنی کمزوری کے باوجود خدا کا ہی ہو کر زندگی گزارنے کے قابل بن سکے اس نے اپنے فرشتوں کو اس پر مامور کیا کہ وہ انسان کی مدد کریں کہ وہ راہِ راست پر قائم رہ سکے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے دامن کو پکڑنے والوں کو اور جو اپنے وجود کا سب کچھ اللہ کی راہ میں پیش کر دیتے ہیں ان کو اتنی بشارتیں دیتا ہے اور ان پر اتنے فضل کرتا ہے کہ انسان اس کا حقدار تو نہیں بنتا، لیکن جب وہ دینے پر آتا ہے تو یہ نہیں دیکھتا کہ وہ اس کا حق رکھتا ہے یا نہیں وہ اپنے فضل سے ان کی جھولیاں اس قدر بھر دیتا ہے کہ دنیا کو حیرت میں ڈال دیتا ہے

حضور نے دعا فرمائی کہ خدا کرے کہ ہم سب اس گروہ میں شامل ہوں۔ اس گروہ میں جسے المؤمنون حقاً یعنی حقیقی سچے مومنوں کا گروہ کہا گیا ہے اور جو اللہ کے فضلوں اور اس کی رحمتوں کے وارث بنتے ہیں۔ آمین ؛

خطبہ ختم کرنے کے بعد حضور نے کھڑے کھڑے چند لمحے توقف فرمایا۔ اس کے بعد خطبہ عربی ارشاد فرمایا اور پھر احباب کو صفیں درست کرنے کی ہدایت فرمائی۔ بعد ازاں حضور نے نماز جمعہ پڑھائی اور سلام پھیرنے کے بعد قدرے بلند آواز میں گیارہ دفعہ لا الہ الا اللہ کے بابرکت کلمات کا ورد فرمایا۔ تمام احباب نے بھی حضور کی اقتداء میں یہ الفاظ دوہرائے بعد ازاں حضور نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ فرما کر واپس تشریف لے گئے۔

> ..... تم خدا کی آخری جماعت ہو سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو۔ کشتی نوح صفحہ ۱۴

بقیہ : خدام الاحمدیہ

مجلس مرکزیہ فراہم کرے گی۔ اس سے قبل یہ دستور تھا کہ ربوہ سے باہر سے آنے والے تمام خدام کو مرکز کی طرف سے خیمے فراہم کئے جاتے تھے۔ مقام اجتماع میں جو پنڈال لگایا گیا ہے اس میں تک بھگ ۱۵ ہزار خدام و اطفال اور زائرین کے بیٹھنے کی گنجائش ہوگی

صدر صاحب نے بتایا کہ حضور انور کی جاری کردہ سائیکل سفر سکیم کے تحت امسال امید ہے کہ کثیر تعداد میں خدام سائیکلوں پر ربوہ آئیں گے۔ صدر صاحب نے بتایا کہ پشاور، کوئٹہ اور کراچی کے دور دراز علاقوں سے خدام کی ایک معقول تعداد امسال بھی سائیکلوں پر اپنے اجتماع میں شریک ہونے کے لئے آئے گی۔ یہ خدام قریباً ۱۸-۱۹ اکتوبر سے ربوہ کے لئے روانہ ہونے شروع ہو جائیں گے اور اجتماع کے دن یعنی ۲۳ اکتوبر کو جمعہ سے پہلے پہلے ربوہ پہنچ جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

صدر صاحب نے بتایا کہ خدام کے اجتماع کے ساتھ اطفال کا اجتماع بھی منعقد ہوگا۔ انہوں نے قائدین اضلاع و مقامی کو ہدایت کی کہ وہ اپنے چھوٹے بھائیوں کا خاص خیال رکھیں۔ ان کو مرکز میں لانے کے لئے ان پر سمجھدار خدام کو نگران مقرر کریں اور سفر کے دوران ان کی خصوصی نگہداشت کا اہتمام کریں۔ صدر صاحب نے خدام کو تلقین کی ہے کہ وہ راستے میں دعائیں کرتے، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد کرتے اور اجتماع کی کامیابی کے لئے دعائیں کرتے آئیں۔ اپنے ہمراہ بستر اور کھانے پینے کے برتن ضرور لے کر آئیں۔

صدر صاحب نے قائدین اضلاع کو بھی ہدایت کی ہے کہ جن علاقوں میں مجالس قائم نہیں ہیں ایسے علاقوں کے اکا دکا خدام کو بھی ساتھ لے کر آئیں اور اجتماع میں شمولیت کا ارادہ رکھنے والے کسی خادم یا طفل کو شرکت سے محروم نہ رہنے دیں۔ صدر صاحب نے بتایا کہ مجالس اور قائدین اضلاع کو اجتماع کا پروگرام، ہدایات، مجلس شوریٰ کا ایجنڈا اور میزانیہ کی کاپیاں بھجوا دی گئی ہیں۔ امید ہے مجالس نے اپنے قائد ضلع سے یہ چیزیں حاصل کر لی ہوں گی۔

صدر صاحب نے بتایا کہ یہ اجتماع ۲۳-۲۴ اور ۲۵ اکتوبر کو منعقد ہوگا۔ پہلے دن یعنی جمعہ کے روز دوپہر کا کھانا ربوہ سے باہر کے خدام دارالضیافت میں کھائیں گے۔ اس کے بعد اجتماع کے اختتام تک ربوہ اور بیرون ربوہ کے تمام خدام کو کھانا مقامِ اجتماع میں فراہم کیا جائے گا۔

محترم صدر صاحب نے کہا کہ اس اجتماع کا مقصد خدام کو غلبۂ دین حق کی عالمگیر مہم کے لئے تیاری کروانا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ خدام میں اللہ تعالیٰ سے قریبی تعلق قائم کرنے اور حقیقی احمدی کی صفات اپنے اندر پیدا کرنے کا موقعہ فراہم کیا جائے۔ اس مقصد کیلئے اجتماع کا جو پروگرام تجویز کیا گیا ہے اس میں سب سے اہم اور بنیادی چیز سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے افتتاحی اور اختتامی خطابات ہیں۔ خدام کو حضور انور ایدہ اللہ کے خطابات گہری توجہ اور انہماک سے سننے چاہئیں اور ان سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اس اجتماع کے دیگر پروگراموں میں جید علمائے سلسلہ کا درسِ قرآن و حدیث ہوگا۔ نماز تہجد اور باجماعت نمازوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کرنے کا موقعہ ملے گا۔ پچھلے سال کے کام کا جائزہ لیا جائے گا۔ بزرگان سلسلہ اور مہتممین مرکزیہ آئندہ کے کام کے لئے تلقین عمل کریں گے۔ مجلس شوریٰ کے اجلاسات کے ذریعہ مجلس کی ترقی اور خدام کی تعلیم و تربیت کے لئے اہم تجاویز پر بحث کی جائے گی۔ علمی مقابلے اور ورزشی پروگرام ہوں گے اور سوال و جواب کی نہایت دلچسپ محفل برپا ہوگی۔

صدر صاحب نے خدام کو خصوصی طور پر تلقین کی کہ وہ اپنے پیارے آقا کے بابرکت زندگی بخش کلمات سے مستفید ہونے اور حضور کی دعائیں حاصل کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں آئیں۔ خوشی اور محبت سے سفر کی تکالیف برداشت کرتے ہوئے آئیں۔

دوائیں بار بار فیل ہوتی ہیں؟

معالج نہیں طریقہ علاج بدلیئے؛

پرانی ضدی امراض کے لیے کیوریٹو سسٹم کے نسخہ جات کا لٹریچر مفت طلب فرمائیں

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان، لاہور، کراچی ہیڈ آفس ربوہ

فون :- ۶۰۷ - ۶۰۶

دماغی امراض مثلاً مرگی اور مالیخولیا کے تسلی بخش علاج کیلئے

دواخانہ حکیم عبدالعزیز

چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹر) تشریف لائیں

فون نمبر ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن - ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

تحریک پاکستان میں

جماعت احمدیہ کی قربانیاں

"الفضل" آزادی نمبر کا مضمون کتابی شکل میں

بہت جلد شائع ہو رہا ہے

مرتب : مرزا خلیل احمد قمر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴